السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پچھلے دنوں چمڑے کے بنے ہوئے اوورکوٹ پہننے کے بارے میں ہماری بہت گرماگرم گفتگوہوئی بعض بھائیوں کی یہ رائے تھی کہ یہ کوٹ عموماخنزیرکی کسالوں سے بنائے جاتے ہیں اوراگریہ واقعی خنزیرکی کھالوں سے بنائے جاتے ہیں توان کے پہننے کے بارے میں آپ کی کیارائے ہے ؟کیاشرعاان کاپہننا جائزہے جب کہ بعض دینی کتابوں مثلا الحلال والحرام للقرضاوي اورالفقه علی المذاهب الاربعه میں اس مسئلہ کوذکرتوکیاگیاہے لیکن وضاحت سے اس پرروشنی نہیں ڈالی گئی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم ﷺنے فرمایاہے کہ ''جب کھال کورنگ دیاجائے تووہ پاک ہوجاتی ہے۔'' نیزآپ نے فرمایاکہ مردارکی کھال کورنگ دینااسے پاک کردیتاہے لیکن اس مسئلہ میں علماء کااختلاف ہے کہ کیایہ حدیث عام ہے اورتمام کھالوں کےلئے یہی حکم ہے یایہ حکم صرف ان جانوروں کی کھالوں کےلئے ہے جنہیں ذبح کرکے کھاناحلال ہے ، بلاشبہ ان مردہ جانوروں کی کھالیں جنہیں ذبح کرکے کھاناحلال ہے مثلااونٹ، گائے اوربکری وغیرہ، پاک ہیں اوروہ جانورجوذبح کرنے سے بھی حلال ہیں ہوتے، خنزیروغیرہ ان کی کھالوں کے بارے میں اہل علم کااختلاف ہے کہ وہ رنگنے سے پاک ہوتی ہیں یانہیں؟زیادہ احتیاط اس بات میں ہے کہ ان کااستعمال ترک کردیاجائے کیونکہ نبی کریم ﷺنے فرمایا''جوشخص شبہات سے بچ جائے اس نےاپنے دین اورعزت کوبچالیا۔''نبی علیہ الصلوۃ والسلام کاارشادگرامی ہے کہ ''جوچیزتمہیں شک میں بتلاکرے ،اسےچھوڑدواوراس چیزکواختیارکروجوشک میں بتلانہ کرے۔''

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]()

صفحہ394

محدث فتویٰ